



مختصر مسنون دعائیں

انتخاب
اسامہ مراد

مناجات مقبول

مولانا اشرف علی تھانوی

ترجمہ

عبد الماجد دریابادی

قیمت: 3/- روپے

منشورہ

کوڈ نمبر: 04111

منصورہ ملتان روڈ لاہور پاکستان فون: 5434909-5425356 فیکس: 042-5432194

دُعا کیا ہے؟ دل کی گہرائیوں میں اٹھنے والی پیاس اور حاجت کی صدا جو زبان پر لفظ میں آنسو بن جاتی ہے۔ دل سے نکلتی ہے، دل میں اترتی ہے۔ زبان سے نکلتی ہے، دل کی صدا بن جاتی ہے۔ تعلیم و تاثیر اور جذب و شوق کے حصول کا کوئی نسخہ دُعا سے زیادہ مؤثر نہیں۔

دُعا کے لیے اُن الفاظ سے بہتر الفاظ کون سے ہو سکتے ہیں جن کی تعلیم اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔ اِن دُعاؤں میں اتنی حرارت، اتنا دُورِ شوق اور اتنی محتاجی اور عاجزی، اتنی الحاح و زاری ہے کہ دل پکھل کر ایک نئے سانچے میں ڈھل جاتے ہیں۔ ان میں ایسے مطالب و مدعا زندگی کا مدعا بن جاتے ہیں کہ ان سے بہتر مطلب و مدعا دُنیا میں ہمارا ہو ہی نہیں سکتا۔

ان دُعاؤں کے بہت سے مجموعے ہیں، یہ حدیث کی ہر کتاب میں موجود ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مولانا اشرف علی تھانویؒ کی دعاؤں پر مشتمل
ایک کتاب مناسجاتِ مقبول ہے۔ اس کا
ترجمہ مولانا عبدالماجد دریا بادیؒ نے کیا ہے۔
اس کے مطالعے کا موقع ملا۔ اس میں سے
کچھ چھوٹی چھوٹی دعائیں بہت اچھی لگیں،
بخشِ خدمت ہیں۔ ان کا یاد کرنا اور یاد رکھنا
اور ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا
آسان ہے۔

یہ اپنے الفاظ اور مضمون میں بہت تاثیر کی
حامل ہیں۔

۱

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُولُ.

”اے اللہ! تیرے واسطے سب تعریف ہے جیسی کہ تو خود فرماتا ہے اور اس سے کہیں بڑھ کر جو ہم بیان کرتے ہیں۔“ (عن علیؓ)

۲

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ
وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

”اے اللہ مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے تو پسند کرے، اچھا سمجھے، خواہ وہ قول ہو یا عمل یا فعل یا نیت یا طریق، بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔“ (عن ابن عمرؓ)

۳

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِيْ بِالْحِلْمِ وَاكْرِمْ نِيَّ بِالتَّقْوٰى
وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ،

”اے اللہ میری مدد کر علم دے کر اور مجھے آراستہ کرو قار دے کر اور مجھے بزرگی
دے تقویٰ سے اور مجھے جمال دے امن و چین دے کر۔“ (عن ابن عمرؓ)

۴

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اسْتَبَشَرُوْا وَاِذَا
اَسَآءُ وَاِسْتَغْفَرُوْا.

”اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو
خوش ہوتے ہیں اور جب کوئی برائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہنے لگتے ہیں۔“

(عن عائشہؓ)

۵

اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ.

”اے اللہ تو ہی میرے لیے (چیزوں کو) چھانٹ لے اور پسند کر لے۔“

(عن ابو بکر صدیقؓ)

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مُسْكِيْنًا وَّ اَمِتْنِيْ مُسْكِيْنًا وَّ اَحْشُرْنِيْ فِيْ
زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ،

”اے اللہ مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ اور خاکساری ہی کی حالت میں موت لا
اور خاکساروں ہی میں مجھے اٹھا۔“ (عن ابن عمرؓ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجْئَةِ الْخَيْرِ وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
فُجْئَةِ الشَّرِّ.

”اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں غیر متوقع بھلائی اور تیری پناہ چاہتا ہوں
ناگہانی برائی سے۔“ (عن انسؓ)

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَّ ارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ
وَّ طَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَّ عَمَلًا بِكِتَابِكَ.

”اے اللہ میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لیے کھول دے اور مجھے نصیب کر
اپنی فرماں برداری اور اپنے رسول کی فرماں برداری اور اپنی کتاب پر عمل۔“

(عن علیؓ)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ قُلُوْبًا اَوْ اَهَةً مُّنِيْبَةً فِى سَبِيْلِكَ

”اے اللہ ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو تیری راہ میں بہت تاثر قبول کرنے والے بہت عاجزی کرنے والے اور بہت رجوع کرنے والے ہوں۔“

(عن ابن مسعودؓ)

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

”اے اللہ مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر چیز سے بے نیاز کر دے۔“ (عن علیؓ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَّافِعًا وَعَمَلًا
مُّتَقَبَّلًا

”اے اللہ میں تجھ سے پاکیزہ رزق، کارآمد علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں۔“

(عن اُم سلمہؓ)

۱۲

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

”اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا مجھے اپنے عذاب سے بچا دینا۔“ (عن حصہ)

۱۳

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ
وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

”اے حی! اے قیوم! تیری رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حالات کو درست کر دے اور مجھے ایک لمحے کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر۔“ (عن انس)

۱۴

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خُلُقِيْ فَاحْسِنْ خُلُقِيْ وَاَذْبِبْ غِيْظَ
قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضَلَّلَاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا

”اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے پس میری سیرت بھی اچھی کر دے اور میرے دل کی کھولن (غصہ) دور کر دے اور جب تک زندہ رکھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے بچائے رکھ۔“ (عن ام سلمہ)

۱۵

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّةَ الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ

”اے اللہ موت کے وقت مجھے حجۃ ایمان کی تلقین فرما دے۔“ (عن عائشہ)

۱۶

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاکْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاعْظِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

”اے اللہ ہم میں اضافہ کر اور کمی نہ کر، ہمیں عزت و آبرو دے اور خوار نہ کر۔ ہمیں عطا فرما اور محروم نہ رکھ، ہمیں دوسروں پر بالا رکھ اور دوسروں کو ہم پر موثر نہ بنا اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔“ (عن ابن عمر)

۱۷

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَالْحَقْنِيْ بِالرَّفِيقِ الْاَعْلٰی

”اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیقِ اعلیٰ کے ساتھ جا ملا۔“ (عن عائشہ)

۱۸

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الصَّحَّةَ وَالْعِقَّةَ وَالْاِمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ

”اے اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی، پاک بازی کی، امانت کی، حسنِ خلق کی اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔“ (عن ابن عمر)

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ
 ”اے اللہ ہم پر رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے رزق کے دروازے
 ہمارے لیے آسان کر دے۔“ (عن ابی حمیدؓ)

اَللّٰهُمَّ اغْصِنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ
 ”اے اللہ مجھے شیطان سے محفوظ رکھ۔“ (عن ابی ہریرہؓ)

اَللّٰهُمَّ اغْنِرْ لِيْ وَابْنِيْ وَرَزَقِيْ وَعَافِيْ وَابْنِيْ لِمَا
 اِخْتَلَفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاَدْنٰكَ
 ”اے اللہ! مجھے بخش دے مجھے ہدایت دے مجھے رزق دے مجھے عافیت دے
 اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو اس میں مجھے راہِ صواب دکھا
 دے۔“ (عن عائشہؓ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلاَحًا وَّ اَوْسَطَهُ فَلَاحًا ، وَّ اٰخِرَهُ
نَجَاحًا اَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَّ الْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ

”اے اللہ میرے آج کے دن کے اول حصے کو بہتر، درمیانی حصے کو باعثِ فلاح اور آخری حصے کو باعثِ کامیابی بنادے۔ اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان! میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی چاہتا ہوں۔“

(عن عبدالرحمن بن ابی عوفؓ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَّ بُدْیَ قِيَمًا وَّ عِلْمًا نَافِعًا
”اے اللہ میں تجھ سے ایمانِ دائم، ہدایتِ محکم اور علمِ نافع کا طلب گار ہوں۔“ (عن النسائیؒ)

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَمِتْنِیْ مُسْلِمًا
”اے اللہ مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ اور مسلمان ہی (رکھ کر) وفات دے۔“
(عن مرثیہ)

۲۵

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ
 ”اے اللہ میرے گناہ بخش دے، میرے گھر میں وسعت دے اور میرے رزق
 میں برکت دے۔“ (عن ابی موسیٰ اشعرئ)

۲۶

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ
 وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ
 ”اے اللہ میرے بڑھاپے میں اور عمر کے ختم ہونے کے وقت میرے لیے اپنا
 رزق خوب فراخ کر دینا۔“ (عن عائشہ)

۲۷

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ الْاٰخِرَةَ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهُ
 وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ الْقَاكَ فِيْهِ
 ”اے اللہ میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ کرنا اور میرا بہترین عمل میرا
 آخری عمل کرنا اور میرا بہترین دن تجھ سے ملاقات والا دن ہو۔“ (عن انس)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَرْضْ عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ
وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ ،

”اے اللہ ہمیں بخش دے ہم پر رحم کر ہم سے راضی ہو جا ہمیں بہشت میں
داخل کر ہمیں دوزخ سے بچا دے اور ہمارے سب حالات درست کر
دے۔“ (عن ابی امامہ)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا
اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ

”اے اللہ بخش دے میری خطا میری نادانی اور اپنے کاموں میں میری زیادتی
اور وہ بھی جو مجھ سے بڑھ کر تو خود جانتا ہے۔“ (عن ابو موسیٰ اشعری)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سِرِّيْ رَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ
عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً

”اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے اور میرے ظاہر کو صالح
بنادے۔“ (عن ابن عمر)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَكَّیْهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكَّیْهَا
اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا

”اے اللہ میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اسے پاک کر دے تو ہی
اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے اور تو ہی اس کا مالک اور آقا
ہے۔“ (عن زید بن ارقم)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتَّقٰی وَالعِفَافَ وَالعِغْنٰی

”اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پارسائی اور سیرچشی مانگتا ہوں۔

(عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص)

اَللّٰهُمَّ اٰہِدْنِیْ وَسَدِّدْنِیْ

”اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ“ (عن علی)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا
اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

”اے اللہ! مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ میں
نے پوشیدہ کیا اور کچھ علانیہ کیا اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ (عن ابن عمرؓ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَاهْلِيْ وَمِنْهُ
الماء البارد

”اے اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کر دے، میری جان سے اور میرے گھر والوں
سے اور ٹھنڈے پانی سے بھی بڑھ کر۔ (عن ابی الدرداء وعن معاذ)

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

”اے دلوں کو پلٹنے والے! میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ۔“ (عن انسؓ)

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

”اے اللہ! اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی اچھی سے اچھی عبادت کے باب
میں ہماری مدد فرما۔“ (عن معاذ وعن ابی ہریرہؓ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ
عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا

”اے اللہ! مجھے بڑا صبر کرنے والا اور بڑا شکر ادا کرنے والا بنا دے اور مجھے
اپنی نظر میں چھوٹا اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنا دے۔ (عن بریدہ)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاَرْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ

”اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول کر بے شک تو ہی بڑا
توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔ (عن ابن عمرؓ)

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ الْوَسِيْلَةَ وَاَجْعَلْ فِيْ الْمُصْطَفَيْنِ
مَحَبَّتَهُ وَفِيْ الْاَعْلَيْنِ دَرَجَتَهُ وَفِيْ الْمُقَرَّبَيْنِ ذِكْرَهُ

”اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام وسیلہ عطا فرما، آپؐ کو برگزیدہ
لوگوں کا محبوب بنا دے، آپؐ کا مرتبہ عالی مقام لوگوں میں کر دے اور آپؐ کا
ذکر اہل تقرب میں ہو۔ (عن ابی امامہؓ)